السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں اورمزاروں کی زیارت اوران میں مدفون لوگوں کا وسیلہ اختیار کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر قبروں کی زیارت اس لئے ہوکہ مردوں سے مانگا جائے ، ذبح اورنذر کے ساتھ ان کا تقرب حاص کیا جائے ، ان سے استغاثہ کیا جائے اوراللہ تعالی کے سواان کو پکارا جائے تو یہ شرک اکبر ہے ۔ اسی طرح لوگ ان شخصیتوں کے ساتھ جو کچھ کرتے ہیں جنہیں وہ اولیاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں ، خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ اوران کے بارے میں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ نفع ونقصان کے مالک ہیں یا یہ کہ ان کی دعاوں کوسنتے ہیں یا بیماروں کو شفا دیتے ہیں ، تو یہ سب شرک اکبر ۔ والعیاذ باللہ!

یہ اسی طرح کا عمل ہے جس طرح مشرکین کا لات ومنات ،اپنے دیگر بتوں اوردوسرے معبودوں کے ساتھ عمل تھا ، لہذا مسلمان ممالک کے حکمرانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اس عمل کی تردید کریں ، لوگوں کو ان فرائض اورواجبات کی تعلیم دیں جو شریعت کی مقرر کردہ ہیں ۔ لوگوں کو اس شرک سے روکیں ، ان قبوں کو گرا کر پیوند خاک کردیں جو قبروں پر بنائے گئے ہیں کیونکہ یہ باعث فتنہ اوراسباب شرک میں سے ہیں نیز ان کا بنانا حرام ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ قبروں پر عمارتیں بنائی جائیں ۔ قبروں پر مسجدیں بنانے والوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے ۔ لہذا قبر پر کوئی عمارت یا مسجد بنانا جائز نہیں ہے بلکہ واجب یہ ہے کہ قبریں ظاہر ہوں اوران پر کوئی عمارت وغیرہ نہ ہو جس طرح کہ مدینہ منورہ اورہر اسلامی ملک میں مسلمانوں کی وہ قبریں تھیں جو بدعات وخواہشات سے متاثر نہ ہوئیں کہ وہاں مردوں کو پکارا جاتا ہے نہ ان سے اورنہ درختوں سے ،پتھروں ، جنوں یا فرشتوں سے استغاثہ کیا جاتا ہے اورنہ اللہ تعالی کے سوا ان کی عبادت کی جاتی ہے کہ ان سے مدد مانگی جاتی ہو یا فریاد کی جاتی ہو یا بیماروں کے لئے شفا طلب کی جاتی ہو یا غائب کی واپسی کے لئے دعا کی جاتی ہو ، یا جنت میں داخلہ اورجہنم سے پناہ کی دعا کی جاتی ہو کیونکہ یہ سب باتیں شرک ہیں ۔ اسی طرح غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا بھی شرک ہے کہ ارشادباری تعالی ہے :

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٦٢ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (الانعام ٦/١٦٢۔١٦٣)

''اے نبی!) کہہ دو کہ میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرماں بردار ہوں ۔)''

اورفرمایا :

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر ١٠٨/١۔٢)

''اے محمد! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی ہے تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ۔)''

اورنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ ''اللہ تعالی اس شخص پر لعنت فرمائے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرتا ہے ۔ ''علماء کرام پر واجب ہے کہ یہ باتیں یاد دلائیں اورجاہلوں کو ان کی تعلیم دیں ، ان کی رہنمائی فرمائیں ۔ حکمرانوں پر بھی یہ فرض ہے کہ وہ اللہ تعالی کے حکم کو نافذ کریں ، اس شرکیہ عمل سے روکیں ، عوام کے اور شرک کے درمیان دیوار بن کر حائل ہوجائیں ، جو باز نہ آئے اسے ادب سکھائیں اوراس شرک عظیم سے توبہ کرائیں ، یہ علما ، حکام اورامراء پر واجب ہے ۔ ہم سب کے لئے اللہ تعالی سے ہدایت اور توفیق کی دعاء مانگتے ہیں ۔

فتاویٰ ابن باز